REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم شنبہ — خطبہ نمبر ۱۲ — فی پرچہ ۱

جلد ۴۶/۱۱ — ۱۶ امان ۱۳۳۶ ہش — ۱۶ مارچ ۱۹۵۷ء — نمبر ۶۵

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۵ مارچ ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

## یارنگ سے مقبوضہ کشمیر کے مقید رہنما کی اہلیہ بیگم عبداللہ کی اپیل

### "اگر آپ اصل حالات سے آگاہ ہونا چاہتے ہیں تو مخالف پارٹی کے لیڈروں سے بھی بات چیت کریں"

لنڈن ۱۵ مارچ ۔ مقبوضہ کشمیر کے مقید رہنما کی اہلیہ بیگم عبداللہ نے اقوام متحدہ کے نمائندے مسٹر یارنگ سے اپیل کی ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں مخالف پارٹی کے لیڈروں سے بھی بات چیت کریں کیونکہ دراصل وہی عوام کے صحیح نمائندے ہیں ۔ یہ اپیل انہوں نے حال ہی میں لنڈن کے اخبار "ڈیلی ٹیلیگراف" کے نمائندہ مخصوص مسٹر انتھونی مان کو ایک بیان دیتے ہوئے کی ہے ۔ نمائندہ مذکور نے ان سے سرینگر کے قرب وجوار میں ایک جگہ ملاقات کی تھی ۔ اس ملاقات میں بیگم عبداللہ کے لڑکے طارق عبداللہ اور ان کی بڑی بیٹی مسز غلام محمد شاہ بھی انکے ساتھ تھیں ۔ اخبار نے خبر کے ساتھ ان سب کا فوٹو بھی شائع کیا ہے ۔ اس بیان میں بیگم عبداللہ نے مسٹر یارنگ سے کہا ہے ۔ کہ وہ نہ صرف مقبوضہ کشمیر کا دورہ کریں ۔ بلکہ وہاں مخالف پارٹی کے لیڈروں سے بھی ملاقات کریں ۔ بخشی حکومت نے اس بات کا تہیہ کیا ہے ۔ کہ وہ آپ کو ان لیڈروں سے ہرگز نہ ملنے دیں ۔ تا آپ ریاست کے اصل حالات اور عوام کی اصل خواہشات سے آگاہ نہ ہو سکیں ۔ بیگم عبداللہ نے مقبوضہ کشمیر کے انتخابات کو ڈھونگ قرار دیا اور کہا جہاں نام نہاد مخالف امیدواروں کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت بھی دی گئی ہے ۔ تو محض یہ ظاہر کرنے کے لئے دی گئی ہے کہ انتخابات جمہوری نوعیت کے حامل ہیں ۔ یہ نام نہاد مخالف امیدوار حکومت کے پٹھو ہیں ۔ اور حکومت کی ہاں میں ہاں ملانے کے لئے ہر دم تیار ہیں ۔ جن غیر ملکی سیاحوں کو مقبوضہ کشمیر کے علاقے میں آنے کی اجازت دی جاتی ہے پولیس اور جاسوس ان کے پیچھے لگا دیئے جاتے ہیں ۔ اور افسر سایہ کی طرح ان کے ساتھ رہتے ہیں ۔ افسروں کے ساتھ رہنے سے ظاہر یہ کیا جاتا ہے کہ سیاحوں کو ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جائیں ۔ لیکن مقصد یہ ہوتا ہے ۔ کہ ان کو عوام کے اصل نمائندوں سے نہ ملنے دیا جائے ۔ اور وہ آگاہ نہ ہو سکیں ؛

## مصر اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج سے پورا تعاون کریگا

### اقوام متحدہ کے کمانڈر کو مصری حکام کی یقین دہانی

قاہرہ ۱۵ مارچ ۔ مصر نے اقوام متحدہ کے کمانڈر میجر جنرل برنس کو اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کے ساتھ پورے تعاون کا یقین دلایا ہے ۔ کل مصر کے لیفٹیننٹ کرنل عبدالقادر حاتم نے بتایا کہ مصر غزہ کے علاقے میں اقوام متحدہ کی ہنگامی فوج کے ساتھ پورا پورا تعاون کر رہا ہے ۔ اس کے اقوام متحدہ کے عملے اور افسران سے نہایت اچھے تعلقات ہیں اور خود غزہ کے باشندے اقوام متحدہ کی فوج کو اپنا دوست اور قیام امن کا علمبردار سمجھتے ہیں

## زلزلے کے جھٹکے سے مکان گر پڑا

لائل پور ۱۵ مارچ ۔ ضلع جھنگ میں کوٹ سلطان کے مقام پر ایک دو منزلہ مکان گرنے سے پانچ افراد زخمی ہو گئے ۔ مکان زلزلے کے جھٹکے سے گر پڑا تھا ؛

## مصری گورنر پیر کو غزہ جائیں گے

قاہرہ ۱۵ مارچ ۔ مصر کے نیم سرکاری روزنامہ الجمہوریہ نے اطلاع دی ہے ۔ کہ غزہ کے لئے مصری نامزد گورنر جنرل حسن عبداللطیف پیر کو غزہ روانہ ہو جائیں گے ۔ کل رات گئے تک قاہرہ میں مصری حکام غزہ کی تازہ ترین صورت حال پر غور کرتے رہے ۔ اقوام متحدہ کی فوج کے کمانڈر جنرل برنز بھی غزہ سے قاہرہ واپس پہنچ گئے ہیں ۔ رات انہوں نے انڈر سیکرٹری جنرل ڈاکٹر رالف بنش سے ملاقات کی جو اس سے پہلے صدر ناصر اور دوسرے مصری زعماء سے مل چکے ہیں ۔ ڈاکٹر بنش نے صدر ناصر سے ملاقات کے بعد کہا کہ اقوام متحدہ کی فوج غزہ میں مصری انتظامیہ کے راستہ میں روکاوٹ نہیں بنے گی ۔ اور مصری حکام سے پورا تعاون کرے گی ؛

## یارنگ سہروردی ملاقات

کراچی ۱۵ مارچ ۔ اقوام متحدہ کے نمائندے مسٹر یارنگ آج وزیر اعظم پاکستان جناب حسین شہید سہروردی سے ملاقات کر رہے ہیں ۔ کل کراچی پہنچنے کے دو گھنٹہ بعد انہوں نے صدر سکندر مرزا سے بات چیت کی تھی ۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ ہندوستان کی حکومت نے مسٹر یارنگ سے درخواست کی ہے ۔ کہ وہ ہفتہ عشرہ کے بعد نئی دہلی آئیں ۔

## مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس

ڈھاکہ ۱۵ مارچ ۔ مشرقی پاکستان اسمبلی کا کل پانچ گھنٹے تک اجلاس ہوا ۔ جس میں انیس بل منظور کئے گئے ۔

## مشرقی پاکستان سے چھالیہ کی برآمد

ڈھاکہ ۱۵ مارچ ۔ صوبائی حکومت کی ایک جائزہ کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے ۔ کہ مشرقی پاکستان سے ہر سال تین لاکھ من چھالیہ برآمد کی جا سکتی ہے ۔

## ریپبلکن پارٹی سے میر عبدالقیوم کا استعفیٰ

لاہور ۱۵ مارچ ۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے ایک رکن میر عبدالقیوم ری پبلکن پارٹی سے مستعفی ہو گئے ہیں ۔ ری پبلکن اسمبلی پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر خان صاحب نے ان کا استعفیٰ منظور کر لیا ہے ۔

## ڈاکٹر بشیر احمد کا انتقال

پشاور ۱۵ مارچ ۔ پنجاب یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر بشیر احمد کل پشاور میں اچانک انتقال کر گئے ۔ آپ یہاں سائنس کانفرنس میں شرکت کے لئے آئے ہوئے تھے آپ کی نعش بذریعہ کار لاہور بھیجی گئی ؛

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا ۔

# خطبہ جمعہ

## کامل تڑپ اور سوز و گداز کے ساتھ کی ہوئی دُعا اللہ تعالےٰ ضرور قبول کرتا ہے

## بشرطیکہ انسان احکام الٰہیہ پر عمل کرنے کی کوشش کرے اور یہ یقین رکھے کہ اللہ تعالےٰ اسکی دُعا کو سنتا ہے

## کوشش کرو کہ تمہارا خدا تعالےٰ سے ایسا تعلق ہو جائے کہ گویا تم اس کی صحبت میں بیٹھے ہوئے ہو

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۸ مارچ ۱۹۵۷ء بمقام ربوہ

یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل (انچارج شعبہ زود نویسی)

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیت قرآنیہ کی تلاوت فرمائی۔

واذا سألك عبادی عنی فانی قریب اجیب دعوۃ الداع اذا دعان فلیستجیبوالی ولیؤمنوابی لعلھم یرشدون (بقرہ ع ۲۳)

اس کے بعد فرمایا:۔

قدرتاً ہر مسلمان کے دل میں

**یہ خواہش پیدا ہوتی ہے**

کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتا۔ اور آپ کو اور آپ کے صحابہؓ کو دیکھتا۔ اور پھر ان کے زمانہ میں اسلام کی خدمت کرتا۔ چنانچہ مسلمان جب بھی کسی صحابی کے حالات پڑھتے ہیں۔ ان کے دل میں ایک تڑپ پیدا ہوتی ہے۔ ایسی تڑپ کہ بعض دفعہ بعض مخلص تو ذبح کئے ہوئے بکرے کی طرح تڑپتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ کاش ہم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوتے۔ تو ہمیں آپ کا دیدار نصیب ہوتا۔ اور آپ کے ساتھ چلنے پھرنے اور آپ کی باتیں سننے کا براہ راست موقعہ ملتا۔ لیکن اگر وہ قرآن کریم کو دیکھتے۔ اور اسے پڑھتے تو ان کو پتہ لگتا۔ کہ ان کے لئے نہ صرف رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابی ہونے کا موقعہ ہے۔ بلکہ خدا تعالےٰ کے صحابی ہونے کا بھی موقعہ ہے۔ آخر کسی کے صحابی ہونے کے یہی معنے ہیں کہ وہ اس کی صحبت میں بیٹھا ہو۔ اب اگر کسی کا خدا تعالےٰ کے ساتھ ایسا تعلق ہو جائے کہ گویا وہ اسکی صحبت میں بیٹھا ہوا ہے تو وہ خدا کا صحابی ہو جائیگا۔ اور اگر کسی کا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تعلق ہو جائے کہ گویا وہ آپکی مجلس میں بیٹھا ہوا ہے تو وہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا صحابی ہو جائے گا۔ چنانچہ میں نے جو آیت پڑھی ہے۔ اس میں اللہ تعالےٰ یہی مضمون بیان کرتا۔ اور فرماتا ہے۔ کہ اذا سألك عبادی عنی فانی قریب کہ جب میرے وہ بندے جو مجھ سے سچی محبت رکھتے ہیں گھبرا کر تجھ سے پوچھیں کہ

**ہمارا خدا ہے کہاں**

تو تو ان کو کہدے کہ انی قریب۔ گھبراتے کیوں ہو میں تمہارے پاس بیٹھا ہوں۔ اجیب دعوۃ الداع اذا دعان اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی تڑپ کے ساتھ میرے حضور میں دعا کرتا ہے۔ تو میں اسے سنتا ہوں۔

**الداع کے معنے**

کامل داعی کے ہیں۔ اور کامل داعی وہ ہوتا ہے۔ جو تڑپ سوز اور گداز کے ساتھ دعا کرتا ہے۔ پس خدا تعالےٰ کہتا ہے کہ جب کوئی شخص کامل تڑپ اور سوز و گداز کے ساتھ دعا کرتا ہے۔ تو میں اس کی دعا کو قبول کر لیتا ہوں۔ اور یہ ثبوت ہوتا ہے اس بات کا کہ میں قریب ہوں۔ اگر میں بعید ہوتا۔ تو میں اس کی

**سجدے کی آہستہ آواز**

کو کیسے سن سکتا۔ اور اگر میں بعید ہوتا تو اس کی گوشۂ تنہائی میں بیٹھے ہوئے ہاتھ اٹھا کر یا قیام کی صورت میں آہستہ آواز والی دعا کیسے سنتا میرا اس دعا کو سن لینا بتاتا ہے۔ کہ میں اس کے قریب ہوں۔ دوسری جگہ قرآن کریم میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ نحن اقرب الیہ من حبل الورید یعنے پاس بیٹھا ہوا تو الگ رہا۔ جو انسان کی رگِ جان ہے۔ ہم اس سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔

**اس کے معنے یہ ہوئے**

کہ وہ پاس ہی نہیں ہے۔ بلکہ انسان کے اندر بیٹھا ہوا ہے۔ اور یہ ظاہر ہے۔ کہ پاس بیٹھنے والا صرف وہ آواز سنتا ہے جو منہ سے کہی جائے۔ اور جو اندر بیٹھا ہو۔ وہ وہ بات سنتا ہے جو دل میں کہی جائے۔ گویا خدا تعالےٰ نے لفظ قریب کی دوسری جگہ تشریح کر دی۔ کہ قریب کا مفہوم یہ ہے کہ حبل الورید یعنے رگِ جان سے بھی میں زیادہ قریب ہوں۔ پس اس آیت کو ملا کر اجیب دعوۃ الداع اذا دعان کے یہ معنے ہوں گے۔ کہ میں

**ہر پکارنے والے کی دُعا**

کو سنتا ہوں۔ خواہ وہ زبان سے کی گئی ہو۔ یا دل میں کوئی خواہش پیدا ہوئی ہو۔ کیونکہ میرا اس سے تعلق ایسا قریب کا ہے۔ کہ میں اس کے دل میں بیٹھا ہوا ہوں۔ ہاں ایک بات ضروری ہے۔ اور وہ یہ کہ فلیستجیبوالی ان کو چاہیئے کہ وہ میرے احکام کو مانیں ولیؤمنوابی اور مجھ پر یقین رکھیں کہ میں ان کی دعا کو سنتا ہوں اور ان کی مصیبت کو دور کر سکتا ہوں اگر وہ میرے احکام کو نہیں مانیں گے یا دعا کرتے وقت یہ یقین نہیں رکھیں گے کہ

**میں دُعا سُن سکتا ہوں**

یا سنتا ہوں۔ تو میرے اس وعدہ سے وہ پورا فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے۔ ولیؤمنوابی کے معنے عام طور پر مفسرین یہ کرتے ہیں کہ مجھ پر ایمان لائیں لیکن یہ درست نہیں ہیں۔ کیونکہ جو شخص استجابت کرے گا وہ ایمان تو پہلے لایا ہوا ہوگا۔ پس ولیؤمنوابی میں جس ایمان کا ذکر ہے۔ وہ

**استجابت کے بعد والا ایمان**

ہے۔ اگر اس سے عقیدہ والا ایمان مراد ہو۔ تو پھر فلیستجیبوالی کے یہ معنے ہوئے۔ کیا ایسا بھی کوئی شخص ہو سکتا ہے۔ جس کا عقیدہ تو مسلمانوں والا نہ ہو۔ لیکن وہ نماز پڑھے، روزے رکھے۔ زکوٰۃ دے اور حج کرے۔ وہ شخص جو

**خدا تعالےٰ پر ایمان**

نہیں رکھتا۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر یقین نہیں رکھتا۔ وہ نمازیں کیوں پڑھے گا روزے کیوں رکھے گا۔ زکوٰۃ کیوں دے گا اور حج کیوں کرے گا۔

پس فلیستجیبوا لی میں عقیدہ والا ایمان شامل ہے۔ اور ولیومنوا بی میں جس ایمان کا ذکر ہے۔ وہ

## توکل والا ایمان ہے

یعنی وہ خدا تعالےٰ کے احکام کو مانتے ہوئے نمازیں پڑھے۔ روزے رکھے۔ اور یقین رکھے کہ جو فوائد خدا تعالےٰ نے ان چیزوں کے بیان فرمائے ہیں۔ وہ ضرور پورے ہو کر رہیں گے۔ اسی آیت کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے احادیث میں دوسرے لفظوں میں بیان فرمایا ہے۔ مگر مسلمانوں نے اس حدیث کو غلطی سے اونٹ پر لگا دیا ہے۔ اپنے نفس پر نہیں لگایا۔ احادیث میں آتا ہے۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک دفعہ ایک وفد آیا۔ وہ لوگ اپنے اونٹوں سے اترتے ہی رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آگئے۔ آپؐ نے فرمایا۔ تم جلدی آگئے ہو۔ تم نے اونٹوں کا کیا کیا ہے۔ انہوں نے کہا۔ یا رسول اللہ ہم نے اونٹوں کو خدا تعالیٰ پر چھوڑ دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا۔ جاؤ اور پہلے اونٹوں کے گھٹنے باندھو اور پھر توکل کرو۔ اب سارے مسلمان اس حدیث کو پڑھتے ہیں۔ اور اس کے معنے اونٹ کے ہی لیتے ہیں۔ ان کا ذہن کبھی اس طرف نہیں گیا۔ کہ اونٹ تو ان کے نفس ہیں۔ اور اسے باندھنے کے یہ معنے ہیں کہ

## تم اپنے نفس کو باندھو

اور یہی مفہوم فلیستجیبوا لی کا ہے۔ اور پھر جو آپؐ نے فرمایا۔ کہ اس کے بعد خدا تعالیٰ پر توکل کرو۔ یہ ولیومنوا بی کا ترجمہ ہے۔ جو دوسرے لفظوں میں آپ نے فرمایا۔ یعنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفد کو بتایا کہ پہلے ہدایات الٰہیہ پر پورے طور پر عمل کرو۔ اور پھر ان پر عمل کرنے کے بعد یہ یقین رکھو کہ ان کا نتیجہ خدا تعالیٰ نکالے گا۔ اگر کوئی شخص نماز ہی پڑھتا ہے۔ اور اس کی تمام شرائط کو ملحوظ رکھتا ہے۔ مثلاً وضوء ہے۔ نماز کا وقت ہے۔ باجماعت نماز پڑھتا ہے۔ لفظوں کو سمجھ کر پڑھتا ہے۔ اور پھر عمدگی کے ساتھ اپنے وقت پر سجدہ کرنا۔ اپنے وقت پر رکوع کرنا اپنے وقت پر بین السجدتین بیٹھنا اور اتنا بیٹھنا جتنا رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ پھر تشہد پڑھنا اور اس طرح تشہد پڑھنا ہے جیسا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے ثابت ہے۔ پھر سلام کہنا اور اس کے بعد ذکر الٰہی کرنا ہے۔ تب جاکر

## فلیستجیبوا لی کا مفہوم

پورا ہوتا ہے۔ اس کے بعد ولیومنوا بی آتا ہے۔ یعنی وہ یقین رکھے۔ کہ خدا تعالیٰ میری اس نماز کا ضرور نتیجہ نکالے گا۔ اور پھر نتیجہ کے نکلنے کا انتظار کرے۔

ایک کامل مومن اور ناقص مومن میں یہی فرق ہوتا ہے۔ کہ کامل مومن تو جانتا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کے سب کاموں کے لئے وقت مقرر ہے۔ لیکن ناقص مومن کام کرتے ہی سمجھتا ہے۔ کہ اب مجھے اس کا نتیجہ مل جانا چاہیئے۔ گویا وہ دوسرے لفظوں میں ہتھیلی پر سرسوں جمانا چاہتا ہے۔ اور یہ خدا تعالےٰ کی سنت کے خلاف ہے۔ وہ نماز پڑھتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ مجھے حضور قلب حاصل نہیں ہوا۔ میں نے تو اس کے لئے دعا بھی کی تھی۔ حالانکہ جس طرح

## دعا کی قبولیت

اللہ تعالیٰ کا فعل ہے۔ اسی طرح بچہ پیدا کرنا بھی تو اللہ تعالےٰ کا فعل ہے۔ مگر بچہ تو ۹ ماہ کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی عورت سے تعلق پیدا کرکے فوراً کہے۔ کہ کچھ بھی نہیں بنا۔ بچہ ابھی تک پیدا نہیں ہوا۔ تو سب لوگ اسے پاگل کہیں گے۔ اسی طرح جو شخص نماز پڑھتا ہے۔ اور نماز کے بعد اس کے نتائج کے متعلق شکوہ کرنے لگ جاتا ہے۔ تو اس کو بھی پاگل ہی سمجھنا چاہیئے۔ اسے اس کے متعلق کچھ وقت تک انتظار کرنا چاہیئے۔ اسے سمجھانا چاہیئے۔ کہ ایک ہی نماز کے نتیجہ میں ہدایت ملنی مشکل ہے۔ ابھی تمہیں کئی نمازیں پڑھنی پڑیں گی۔ آخر

## مومن کا نام

عمل کے بعد ملتا ہے۔ مثلاً کوئی شخص تیسی لے کر کسی اینٹ پر مارے۔ تو کیا وہ راج کہلا سکتا ہے۔ یا کوئی شخص کلہاڑا لے کر لکڑی پر مارے۔ تو کیا وہ ترکھان کہلاتا ہے۔ بلکہ ایک شخص مدت تک اینٹوں پر تیسی مارتا رہتا ہے۔ تب جاکر اسے راج کہا جاتا ہے۔ ایک شخص مدت تک لکڑی پر کلہاڑا مارتا رہتا ہے۔ تب وہ ترکھان کہلاتا ہے۔ اسی طرح اگر ایک شخص لمبے عرصہ تک نمازیں پڑھتا ہے۔ اور نمازیں بھی

## فلیستجیبوا لی کے ماتحت

شرائط کے ساتھ ادا ہوں۔ اور اسی کے ساتھ دعائیں بھی ہوں۔ اور پھر اس پر ایک لمبا عرصہ گزر جائے۔ مثلاً چار یا پانچ سال گزر جائیں۔ تب وہ نمازی کہلاتا ہے۔ مگر یہ شخص نمازی تو بنتا نہیں۔ اور پہلے سے کہنا شروع کر دیتا ہے۔ کہ میری نماز کا نتیجہ کیوں نہیں نکلا۔ مجھے حضور قلب نصیب نہیں ہوا۔ حالانکہ حضور قلب تو تب نصیب ہوگا۔ جب اسے باشرائط نماز پڑھتے اور دعائیں کرتے ہوئے ایک لمبا عرصہ گزر جائے۔ جب تک یہ باقاعدہ نمازیں نہیں پڑھے گا۔ اور دعائیں کرتے ہوئے اس پر ایک لمبا عرصہ نہیں گزر جائے گا۔ یہ کسی صورت میں بھی نمازی نہیں کہلا سکتا۔ ہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد کے مطابق یہ مرغا کہلا سکتا ہے۔ جس طرح ایک مرغا دانے چگنے کے لئے زمین پر چونچیں مارتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی کبھی اپنا سر زمین پر رکھ دیتا ہے اور کبھی کھڑا ہو جاتا ہے۔ کبھی رکوع میں چلا جاتا ہے اور کبھی سجدہ میں چلا جاتا ہے۔ یہ اوٹھک بیٹھک تو کہلا سکتی ہے۔ نماز نہیں کہلا سکتی۔ نمازی وہ اس وقت کہلائے گا۔ جب وہ ایک لمبے عرصہ تک اس فعل کو باقاعدہ سرانجام دے۔ اور

## باشرائط نماز ادا کرے

مثلاً اگر ایک شخص اینٹ پر تیسی مارے۔ لیکن اینٹ ہمیشہ ٹیڑھی رکھے۔ کبھی اس کا سرا ادھر نکال دے۔ اور کبھی ادھر نکال دے۔ اور اس کا زاویہ نہ بنے۔ تو کیا لوگ اسے راج کہیں گے؟ یا ایک شخص کلہاڑا تو چلائے۔ لیکن لکڑی اس طرح کاٹے۔ کہ نہ تو اس سے چوکھٹ بنے۔ نہ دروازہ بنے۔ نہ بالے بنیں۔ اور نہ روشندان بنے۔ تو اسے کوئی ترکھان کہتا ہے۔ یا کوئی شخص لوہے پر ہتھوڑا تو مارتا رہے۔ لیکن اس طرح مارے۔ کہ نہ اس سے کوئی زنجیر بنے۔ نہ تالا بنے۔ اور نہ کنجی بنے۔ تو کیا اس کو کوئی لوہار کہتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص باشرائط نماز ادا کرنے کی کوشش کرے۔ لیکن پھر بھی اس میں کچھ نہ کچھ رخنے رہ جائیں۔ اور پھر اس میں تواتر نہ ہو۔ جیسا کہ قرآن کریم کی اسی آیت سے پتہ لگتا ہے۔ جو میں نے پڑھی ہے۔ تو اس کا یہ کہنا کہ میں نے اونٹ کا گھٹنا باندھ لیا ہے۔ بے وقوفی ہے۔ جس طرح ایک عرصہ گذرنے کے بعد کوئی شخص راج یا ترکھان یا لوہار کہلاتا ہے۔ اسی طرح ایک خاص حالت پیدا کرنے کے بعد یہ سمجھا جا سکتا ہے۔ کہ فلاں شخص نے نماز پڑھی ہے۔ جب ایک عرصہ اس کی نماز پر گزر جائے۔ مثلاً سال دو سال یا چار یا پانچ سال گزر جائیں۔ تو پھر بے شک سمجھا جا سکتا ہے۔ کہ وہ نمازی ہو گیا ہے۔ اور

## یہ حقیقت ہے

کہ جب کوئی شخص نمازی ہو جاتا ہے۔ تو اسے نماز میں اتنی لذت آنے لگتی ہے۔ کہ وہ کبھی نماز کا تارک نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اگر نماز کا وقت گزر جائے۔ اور وہ نماز نہ پڑھ سکے۔ تو اس پر جنون کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ پس اس کے لئے حضور قلب کا سوال ہی نہیں رہتا۔ اس کا تو قلب ہر وقت حاضر رہتا ہے۔ یہاں تک کہ صوفیاء نے کہا ہے۔ کہ جو دم غافل سو دم کافر۔ سو جو شخص نماز کے بعد بھی خدا تعالےٰ کی طرف توجہ رکھتا ہے۔ اسے نماز کی حالت میں حضور قلب کیوں حاصل نہیں ہوگا۔ اس کے دل میں تو ہر وقت

## خدا تعالےٰ کی یاد

ہوتی ہے۔ جب بھی اللہ تعالےٰ کا نام آتا ہے۔ اس کا دل کانپ جاتا ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ کے نام پر اس کا دل کانپ جائے گا۔ تو حضور قلب اور کس کو کہتے ہیں۔ لوگ

## حضور قلب کے یہ معنے

سمجھتے ہیں کہ جس وقت سلام پھیریں۔ اس کے پانچ منٹ بعد جبریل ایک رومال میں دس لاکھ کے نوٹ باندھ کر اسے دیدے۔ حالانکہ حضور قلب اس محبت کا نام ہے۔ جو خدا تعالیٰ سے پیدا ہو۔ اور وہ اس ذکر الٰہی سے پیدا ہوتی ہے۔ جو ایک مومن نماز کے بعد سارا دن کرتا رہتا ہے۔ مومن کے دل میں اٹھتے بیٹھتے ہر وقت خدا تعالیٰ کی ہی یاد رہتی ہے۔ اور اسی کے نتیجہ میں توکل پیدا ہوتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ کی طرف سے انعامات حاصل ہوتے ہیں۔ اور جب کوئی شخص اس مقام کو حاصل کر لیتا ہے۔ باقاعدہ شرائط کے ساتھ نمازیں پڑھتا ہے۔ اور پھر پڑھتا چلا جاتا ہے۔ تب جاکر وہ اونٹ کا گھٹنا باندھنے کے قابل ہوتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا فضل اس پر نازل ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اور توکل کا مقام اسے نصیب ہو جاتا ہے۔ یعنی انسان یہ سمجھ لیتا ہے۔ کہ میرا ہر کام خدا تعالےٰ نے ہی کرنا ہے۔

کسی بندے نے نہیں کرنا۔

## واقعہ مشہور ہے

کہ کوئی بزرگ تھے۔ وہ کوئی کام نہیں کرتے تھے۔ لیکن پیشہ اچھا جانتے تھے۔ کوئی نذرانہ دے گیا تو کھا لیا۔ اس لئے گھر میں ہمیشہ تنگی رہتی تھی۔ ایک دن ان کی بیوی نے ان کے ایک دوست کو جو خود بھی ایک بڑے بزرگ تھے۔ بلایا اور ان سے کہا۔ اپنے دوست کو سمجھاؤ کہ وہ کوئی کام کیا کریں۔ ان کو ہنر تو آتا ہے۔ مگر اسے استعمال نہیں کرتے۔ اگر کوئی شخص نذرانہ دے جاتا ہے۔ تو اس کو استعمال کر لیتے ہیں۔ لیکن وہ نذرانہ گھر کے اخراجات کے لئے کافی نہیں ہوتا۔ اور گھر میں ہمیشہ تنگی رہتی ہے۔ ان سے کہو کہ کوئی کام کیا کریں۔ انہوں نے کہا۔ بہت اچھا میں ان سے کہوں گا۔ چنانچہ وہ اپنے دوست کے پاس گئے۔ اور انہیں کہا۔ دیکھو بھائی کوئی کام کیا کرو۔

## خدا تعالیٰ کا حکم ہے

کہ کام کیا جائے۔ وہ کہنے لگا آپ کی بات تو ٹھیک ہے۔ مگر کام کرنے کا حکم اس شخص کو ہے۔ جو اپنے گھر میں بیٹھا ہو۔ میں تو

## خدا تعالیٰ کا مہمان

ہوں۔ اور اگر مہمان کام کرنے لگ جائے۔ تو میزبان کی کوئی عزت نہیں رہتی۔ اگر میں کام کرنے لگ جاؤں۔ تو خدا تعالیٰ مجھ پر خفا ہوگا۔ کہ بیوقوف تو تو میرا مہمان ہے۔ کیا میں نے تیری روٹی نہیں پکائی۔ کہ تو خود کام کر رہا ہے۔ وہ دوست بھی عالم دین تھے۔ کہنے لگے حضور یہ بات تو ٹھیک ہے۔ مگر آپ کو یہ بھی پتہ ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ مہمان تین دن کا ہوتا ہے۔ پھر اس کے بعد چھٹی ہوتی ہے۔ تین دن کی مہمانی تو ہو گئی۔ اب سارا سال مہمان ہی بنے رہیں گے۔ یا خود بھی کچھ کریں گے۔ اس پر وہ کہنے لگے۔ کیا آپ کو اتنا بھی پتہ نہیں۔ کہ قرآن کریم میں لکھا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کا ایک دن ہزار سال کے برابر ہوتا ہے۔ اگر میں تین ہزار سال تک زندہ رہ جاؤں اور پھر کوئی کام نہ کروں۔ تو شکایت کرنا۔ ابھی تو میری مہمانی جاری ہے۔ اس پر وہ بزرگ خاموش ہو گئے۔ لیکن میرے نزدیک اگر تین ہزار سال کے بعد بھی وہ بزرگ آگر کہتے۔ کہ اب کوئی کام کریں۔ تو وہ یہ کہہ سکتے تھے۔ کہ خدا تعالےٰ کا ایک دن تو پچاس ہزار سال کا بھی ہوتا ہے۔ اگر میں ڈیڑھ لاکھ سال تک زندہ رہوں اور پھر کوئی کام نہ کروں۔ تو بے شک شکایت کرنا۔ مگر کئی لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں

## توکّل کا یہ مقام

حاصل نہیں ہوتا۔ اور پھر بھی وہ نتائج کے امیدوار رہتے ہیں۔ یہ محض انسان کی جلد بازی ہوتی ہے۔ وہ اول تو نماز نہیں پڑھتا۔ اور اگر نماز پڑھے۔ تو شرائط کے ساتھ نہیں پڑھتا۔ بلکہ چٹی سمجھ کر پڑھتا ہے۔ اور پھر اس کے آگے پیچھے مناسب حال ذکر الٰہی بھی نہیں کرتا۔ لیکن نماز پڑھنے کے فوراً بعد یہ امید رکھتا ہے۔ کہ اس کا نتیجہ نکل آئے۔ اس کی مثال بالکل اس میراثی کی سی ہوتی ہے۔ جس نے ایک دن کی نمازیں پڑھ کر چہرہ پر نور "تلاش کرنا شروع کر دیا تھا۔ کہتے ہیں کوئی بیوقوف میراثی تھا۔ کسی مولوی نے وعظ کیا۔ کہ نماز پڑھنے کے بڑے فائدے ہوتے ہیں۔ اس لئے نماز ضرور پڑھنی چاہیئے۔ اس نے اتنا لمبا وعظ کیا۔ کہ میراثی کا دل نرم ہو گیا۔ اور اس نے نمازیں پڑھنے کا ارادہ کر لیا۔ لیکن تھا وہ سودے باز۔ اسے خیال آیا۔ کہ آخر مجھے پتہ لگنا چاہیئے۔ کہ اس کا نتیجہ کیا نکلے گا۔ چنانچہ وہ کھڑا ہو گیا۔ اور کہنے لگا۔ مولوی صاحب آپ نے وعظ تو بڑا اچھا کیا ہے۔ دو گھنٹے تک خوب سمجھایا ہے۔ لیکن مجھے یہ تو بتایئے۔ کہ وہ کیا فائدے ہیں۔ جو ہمیں نماز پڑھنے کے نتیجہ میں ملیں گے۔ مولوی گھبرا گیا۔ اور اس نے اسے ٹلانے کے لئے کہا۔ کہ نماز پڑھنے سے چہرہ پر

## نور نازل ہوتا ہے

اس پر وہ کہنے لگا۔ اچھا پھر میں ضرور نماز پڑھوں گا۔ وہ گھر گیا اور بیوی سے کہنے لگا۔ میں اب آئندہ نمازیں پڑھا کروں گا۔ لیکن میری عادت ہے۔ کہ میری آنکھ دیر سے کھلتی ہے۔ اس لئے صبح کی نماز کے لئے مجھے جگا دینا۔ اگر تم نے مجھے نہ جگایا۔ تو میں ناراض ہوں گا۔ اس نے دن رات کی چار نمازیں تو پڑھیں۔ پھر سو گیا۔ صبح کا وقت آیا۔ تو بیوی نے اس خیال سے کہ اگر اس نے نہ جگایا۔ تو وہ ناراض ہوگا۔ اسے جگا دیا۔

## سردی کا موسم

تھا۔ وہ کہنے لگا۔ وضو تو مجھ سے کیا نہیں جاتا۔ مگر مولوی صاحب نے تیمم کا ایک مسئلہ بھی بتایا تھا۔ اس لئے میں تیمم ہی کر لیتا ہوں۔ چنانچہ اس نے چارپائی سے نیچے جھک کے زمین پر تیمم کیا۔ اور چارپائی پر ہی نماز پڑھ لی۔

## اتفاق کی بات ہے

کہ نیچے توا پڑا تھا۔ اور اس کے ہاتھ اسی پر لگے۔ جس کی وجہ سے اس کے منہ پر کالک لگ گئی۔ روشنی ہوئی تو وہ بیوی سے کہنے لگا۔ بی بی ذرا دیکھو کہ میرے منہ پر نور آیا ہے۔ یا نہیں آیا۔ وہ کہنے لگی۔ کہ کیا میں نے نور دیکھا ہوا ہے۔ کہ بتاؤں تیرے چہرہ پر نور آیا ہے یا نہیں۔ میراثی کہنے لگا۔ آخر کچھ تو بتاؤ۔ کہ میرے چہرہ پر کوئی تغیر ہوا ہے۔ یا نہیں۔ اس نے کہا۔ ہاں۔ اگر نور کالا ہوتا ہے۔ تو پھر تو وہ گھٹا باندھ کر آیا ہے۔ جس طرح اس میراثی نے

## پانچ نمازیں پڑھ کر

چہرہ پر نور کی تلاش شروع کر دی تھی۔ اسی طرح کئی بے وقوف مومن ایسے ہوتے ہیں، کہ چار یا پانچ نمازیں پڑھ لیں۔ آنکھوں سے دو آنسو ٹپکائے۔ سجدہ اور رکوع کیا۔ اور اس کے بعد کہنے لگ گئے۔ کہ حضور قلب حاصل نہیں ہوتا۔ تم خود ہی سمجھ سکتے ہو۔ کہ انہیں

## حضور قلب

کیسے حاصل ہو۔ تم اپنی عقل کو دوڑاؤ۔ اور دیکھو کہ کیا تم نے کسی آدمی کو ایک دن ہتھوڑا مارتے دیکھ کر اسے لوہار کہا ہے۔ یا کسی آدمی کو ایک دن کلہاڑا مارتے دیکھ کر تم نے اسے ترکھان کہا ہے۔ یا کسی آدمی کو ایک دن تیسی مارتے دیکھ کر تم نے اسے راج کہا ہے۔ تم لوہار۔ ترکھان اور راج کے لئے تو کہتے ہو۔ کہ وہ

## تین چار سال کی مشق کے بعد

بنتے ہیں۔ لیکن خود تمہاری یہ حالت ہے۔ کہ ایک دن کی پانچ نمازیں پڑھ کر اور مرغوں کی طرح چونچیں مار کر تم کہتے ہو۔ کہ تمہیں نمازی کہا جائے۔ اور نماز کے جو نتائج عالیہ ہوتے ہیں۔ وہ میسر آجائیں۔ اور توکل کے جو نتائج قرآن کریم نے بتائے ہیں۔ وہ تمہیں مل جائیں۔ حالانکہ میں نے بتایا ہے۔ کہ توکل کے لئے

## گھٹنا باندھنا شرط ہے

اور تم نے گھٹنا باندھا نہیں۔ پھر نتائج کی امید کیسے رکھتے ہو۔ گھٹنے کے متعلق تو تم کہتے ہو۔ کہ وہ اونٹ کا باندھنا چاہیئے۔ گویا اپنے اوپر سے مصیبت ٹلا کے تم اونٹ پر ڈال دیتے ہو۔ حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا مطلب یہ تھا۔ کہ تم اپنے نفس کا گھٹنا باندھو۔ اور پھر توکل کرو۔

## ولیومنوا بی کے معنے

توکل کرنے کے ہیں۔ کہ یقین رکھو کہ خدا تعالیٰ نتیجہ نکالے گا۔ اور فلیستجیبوا لی کے معنے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ فرمائے ہیں۔ کہ اونٹ کا گھٹنا باندھو۔ مگر ہم نے عمل سے بچنے کے لئے اس حکم کو اونٹ پر چسپاں کر دیا۔ اور وہ رسی جس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تھا۔ کہ اپنے گلے میں باندھو۔ اونٹ کے گھٹنا میں باندھ دی۔ پھر اس سے کیا نتیجہ نکل سکتا ہے۔ اگر کوئی شخص دروازہ کھول کر بجائے دوست کو اندر بلانے کے بھینس کو اندر لے جائے۔ تو سوائے اس کے کہ وہ فرنیچر توڑ دے۔ چارپائیاں الٹ دے۔ برتن توڑ پھوڑ دے۔ اور گھر کی ہر چیز پراگندہ کر دے۔ اور کیا نتیجہ نکلے گا۔ بے شک وہ کہہ سکتا ہے۔ کہ میں نے دروازہ کھول دیا تھا۔ مگر سوال تو یہ ہے۔ کہ اس نے دروازہ کس کے لئے کھولا ہے۔ اس نے بھینس کے لئے دروازہ کھولا ہے۔ دوست کے لئے نہیں کھولا۔ پھر دوست کیسے اندر آ سکتا ہے۔ اسی طرح اگر

## تم حدیث تو پڑھتے ہو

اور اس کے معنے لیتے ہو اونٹ کا گھٹنا باندھو۔ اور یہ معنے نہیں کرتے کہ

## اپنے نفس کا گھٹنا باندھو

تو تمہارے گھر میں خدا تعالےٰ کیسے آئے گا۔

کیونکہ تم نے جو چیز باندھی ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس کے باندھنے کے لئے نہیں کہا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے نفس کا گھٹنا باندھنے کے لئے کہا ہے اور یہ حکم آپ نے اپنے پاس سے نہیں دیا بلکہ جو کچھ فرمایا ہے۔ قرآن کریم سے فرمایا ہے۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے :۔

فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی

## بنی نوع انسان کو چاہیئے

کہ وہ میری بات مانیں اور مجھ پر یقین رکھیں کہ میں ان کے اعمال کا بدلہ دوں گا کیا تم نے کبھی دیکھا ہے کہ شریعت اونٹوں پر نازل ہوئی ہو یا کبھی تم نے دیکھا ہے کہ کوئی مولوی ہاتھ میں قرآن کریم لے کر کسی اونٹ کو سنا رہا ہو۔ اور دریافت کرنے پر بتائے کہ چونکہ قرآن کریم کو پھیلانے کا حکم ہے اسلئے میں اونٹ کو سنا رہا ہوں۔ ایسے شخص کو تم پاگل کہوگے یا نہیں۔ اگر وہ شخص پاگل ہے تو کیا تم بھی پاگل ہو یا نہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مراد تو اپنے نفس کا گھٹنا باندھنا تھی اور تم اونٹ کا گھٹنا باندھ رہے ہو اور اس طرح تم رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے کلام کا ایک غلط مفہوم لے رہے ہو حالانکہ

## اونٹ سے مراد تمہارا اپنا نفس ہے

جیسا کہ قرآن کریم فرماتا ہے فلیستجیبوا لی کہ تم میرے احکام پر عمل کرو۔ اس نے یہ نہیں کہا کہ اونٹ میرے احکام پر عمل کریں

. . . . . . . . . . .

۔ ۔ ۔ پھر فرماتا ہے ولیؤمنوا بی تم مجھ پر توکل کرو۔ اس نے یہ نہیں کہا۔ کہ اونٹ مجھ پر توکل کریں۔ مگر مسلمانوں نے غلطی سے اس حدیث کے متعلق کہدیا کہ اس سے مراد ہمارا عمل کرنا نہیں۔ بلکہ اس سے یہ مراد ہے کہ اونٹ کا رسی سے گھٹنا باندھ دو۔ اور پھر خدا تعالیٰ پر توکل کرنے لگ جاؤ۔ خدا تعالیٰ کی برکت آجائے گی۔ حالانکہ نہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ مطلب تھا اور نہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں کہیں ایسا کہا ہے۔ بہر حال چونکہ انسان کمزور ہے اور اس سے غلطیاں سرزد ہوتی رہتی ہیں۔ اسلئے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ تم اپنی کمزوریوں کو

## دعا کے ساتھ پورا کر لیا کرو

قرآن کریم میں کہا گیا ہے کہ کامل ہستی صرف اللہ تعالیٰ کی ہی ذات ہے اور قرآن کریم میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ انسان ضعیف ہے اور جب اسی نے کہا ہے۔ کہ کامل ہستی وہی ہے۔ اور اسی نے کہا ہے کہ انسان ضعیف ہے۔ تو ہمارا کام یہی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ کہتے رہیں کہ خدایا تیرے احکام تو بڑے شاندار تھے۔ لیکن ہم اپنی کوتاہیوں کی وجہ سے ان پر عمل نہیں کر سکے تو ان کوتاہیوں کو دور کر کے ہمارے کاموں کو پورا کر دے تاکہ تیری قدرت ثابت ہو جائے اور ہمارا ضعف ثابت ہو جائے۔ اگر تو ہماری کمزوریاں دور نہیں کرے گا۔ تو تیری قدرت کیسے ثابت ہوگی۔ اور اگر ہم سے کمزوریاں سرزد نہ ہوں تو ہمارا ضعف کیسے ثابت ہوگا۔ اگر کوئی انسان کوشش ہی نہیں کرتا۔ تو اس کا ضعف ثابت نہیں ہوتا۔ لیکن اگر کوشش کے باوجود اس کے عمل میں کوتاہی رہ جاتی ہے۔ تو اس کا ضعف ثابت ہو جاتا ہے اسی طرح اگر اس کی کوتاہیوں کے باوجود اس کا کام ہو جائے اور نتیجہ نکل آئے۔ تو پھر خدا تعالیٰ کی قدرت ثابت ہو جاتی ہے۔ پس

## انسان کا فرض ہے

کہ وہ خدا تعالیٰ سے کہے۔ کہ الٰہی میرے جو کام ہیں وہ دونوں چیزیں ثابت کرتے ہیں۔ میری کمزوری ثابت کرتے ہیں۔ اور تیری قدرت ثابت کرتے ہیں۔ تو اپنی قدرت کو ظاہر کر۔ اور میری کمزوری کو ڈھانپ تاکہ یہ دونوں ملکر نتیجہ پیدا کریں اور تیرا قرب ہمیں حاصل ہو جائے۔ جس کا ذکر تو نے انی قریب کہکر فرمایا ہے . . . .

. . . . . . . . . .

. . . . . . . . . .

۔ ۔ دیکھو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم کہ جو لوگ تیری بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کی بیعت کرتے ہیں۔ پس جب خدا تعالیٰ نے فرمایا۔ کہ دعا کرنے والے کے میں قریب آجاتا ہوں تو گویا دوسرے لفظوں میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ اسے

## رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب

بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جس طرح محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ خدا تعالیٰ کا ہاتھ بن گیا۔ اسی طرح جب خدا تعالیٰ قریب ہوا تو اس کے نتیجہ میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بھی قریب ہو گئے اور جب کوئی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب ہو گیا تو گویا وہ آپ کا صحابی بن گیا۔ اور جب خدا تعالیٰ کے قریب ہو گیا۔ تو وہ صدیق شہید اور صالح کے درجہ میں چلا گیا۔ غرض ایک ہی آیت نے سارے رستے کھول دئے ہیں۔ یہ بھی بتا دیا ہے۔ کہ صحابی بننے کا رستہ کیا ہے اور یہ بھی بتا دیا کہ

## صالح شہید اور صدیق

بننے کا رستہ کیا ہے۔ خدا تعالیٰ جب قریب ہو جائے تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قریب ہو جاتے ہیں اور جب کوئی محمد رسول اللہ صلعم کے قریب ہو جائے۔ تو وہ خدا تعالیٰ کے قریب ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں لازم ملزوم ہیں۔ کسی ایک کو پکڑ لو دوسری چیز مل جائے گی۔ جیسے دو نقطے ہوتے ہیں اگر ان میں سے کسی ایک کے قریب جانا ہو۔ تو ان میں سے کسی کے قریب چلے جاؤ تم اس تک پہنچ جاؤ گے۔ اس

## خلق کے دو ہی نقطے ہیں

ایک خدا تعالیٰ اور دوسرا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔ اگر کوئی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نقطہ پر کھڑا ہو۔ تو اسے خدا تعالیٰ نظر آجاتا ہے اور اگر خدا تعالیٰ کے نقطہ پر کھڑا ہو جائے۔ تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نظر آجاتے ہیں۔ یہ دونوں لازم ملزوم ہیں۔ جب اس لازم ملزوم کے ساتھ اس کا تعلق مضبوط ہو جائے۔ تو اس کی زندگی کا مقصد پورا ہو جاتا ہے۔

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور نے فرمایا۔ میں نماز جمعہ کے بعد

## بعض جنازے پڑھاؤں گا

ایک جنازہ سید سیف اللہ صاحب رضؓ کا ہے جو کشمیر کے پرانے احمدی تھے اور صحابی تھے ۱۹۰۷ء میں بیعت کی تھی۔

دوسرا جنازہ ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب رضؓ کا ہے۔ جو میری غیر حاضری میں فوت ہوئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے

تیسرا جنازہ چوہدری غلام نبی صاحب ولد عبدل خاں صاحب چک منٹ مہاجر، واں پور ضلع ہوشیار پور کا ہے۔ جنازہ میں بہت کم لوگ شامل ہوئے تھے۔

---

# ضروری اعلان

پچھلے کچھ دنوں سے لازمی چندوں کی وصولی میں غیر معمولی کمی ہو رہی ہے۔ حالانکہ سابقہ سالوں میں ان دنوں معمول سے بہت زیادہ وصولی ہوا کرتی تھی لیکن آج کل اتنی کمی ہے۔ جس سے یہ فکر لاحق ہو گئی ہے۔ کہ کہیں خدانخواستہ سال رواں کی وصولی پچھلے سال سے کم نہ رہ جائے۔ مختلف جماعتوں کی وصولی کا جائزہ لینے سے معلوم ہوا ہے کہ کئی ایک جماعتوں کی چندہ عام ۔ حصہ آمد اور جلسہ سالانہ کی وصولی نہ صرف تدریجی بجٹ کے مقابلہ میں بہت کم ہے بلکہ پچھلے سال ان کی اس وقت تک کی وصولی سے بھی کم ہے۔ باوجودیکہ ان میں سے بعض جماعتوں کا اس سال کا بجٹ پچھلے سال سے زیادہ ہے۔ ان میں بعض بڑی بڑی جماعتیں بھی شامل ہیں۔ سال ختم ہونے میں اب صرف مہینہ ڈیڑھ باقی ہے۔ اسلئے تمام جماعتوں سے التماس ہے کہ اس عرصہ میں زیادہ توجہ اور محنت کر کے اپنا اپنا بجٹ پورا کر دیں۔ بلکہ سابقہ بقایا جات میں سے ایک معتد بہ رقم وصول کر کے ۳۰ اپریل سے پہلے پہلے بجٹ سے زائد رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرا دیں۔

عبد الحق رامہ

(ناظر بیت المال ربوہ)

---

## دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ مورخہ [illegible] ۸ بجے شب چند گھنٹے بیمار رہنے کے بعد رحلت فرما گئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کی عمر [illegible] برس کے قریب تھی مہمان نواز و پابند صوم و صلوٰۃ تھیں۔ اس وقت مرحومہ کی اولاد تین بیٹے اور ایک بیٹی اور کئی پوتوں اور نواسوں پر مشتمل ہے۔ احباب مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں

شیخ عبد الغفور پٹواری نہر۔ قادر پور راں ضلع ملتان

# کتاب "جماعتی تربیت اور اس کے اصول"

## احباب اور عہدہ داران جماعت و انصار جلد منگوالیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا وہ اہم مقالہ جو ممدوح نے انصار کے گذشتہ سالانہ اجتماع کے موقع پر پڑھ کر سنایا تھا۔ اس کی مقبولیت اور پسندیدگی اس سے ظاہر ہے کہ اس وقت احباب نے اس کی جلد طباعت پر زور دیا اور سینکڑوں کی تعداد میں خریداری کے لئے آرڈر دید ئیے چنانچہ یہ کتاب گذشتہ جلسہ سالانہ پر طبع ہو چکی ہے جس کا نام "جماعتی تربیت اور اس کے اصول" ہے۔ اس کی قیمت پانچ آنے فی جلد ہے۔ یکصد کے خریدار کے لئے چار آنے فی جلد مقرر ہے۔

یہ کتاب نہایت مفید ہے جس کے مطالعہ سے پتہ لگ جاتا ہے کہ اسلام کے کن کن اصولوں پر عملدرآمد کر کے انسان اپنی اور اپنے اہل و عیال کی۔ جماعت اور قوم کی صحیح رنگ میں تربیت کر سکتا ہے۔ اور اس کے برعکس عمل کرنے میں اپنی اور قوم کی زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔

اس کتاب کا مطالعہ نہ صرف ہر ایک احمدی کے لئے ضروری ہے بلکہ غیر از جماعت لوگوں میں اس کا تقسیم کرنا بھی بہت بڑا ذریعہ تبلیغ ہے۔

اس لئے احباب اور عہدہ داران جماعت و انصار کی خدمت میں درخواست ہے کہ انہیں جتنی جتنی تعداد میں یہ کتاب مطلوب ہو دفتر ہذا کو اطلاع دیں اور خرچ ڈاک یا ریل کی بچت کے پیش نظر مناسب ہوگا کہ مشاورت کے موقعہ پر نمائندگان وغیرہ کے ذریعہ قیمت بھیج کر مطلوبہ کتب دفتر ہذا سے منگوا لیں۔

چونکہ اب یہ کتابیں تھوڑی تعداد میں رہ گئی ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ پھر دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے۔

قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

---

## تراویح رمضان المبارک کیلئے حفاظ کی تقسیم

رمضان المبارک میں اب تھوڑا عرصہ باقی رہ گیا ہے۔ بعض جماعتوں کی طرف سے حفاظ کا مطالبہ بھی آگیا ہے۔ ان کے علاوہ جو جماعتیں تراویح رمضان کے لئے حافظ کا مطالبہ رکھتی ہیں وہ نظارت اصلاح و ارشاد کو لکھیں۔ ۲۰ مارچ تک حفاظ کی تقسیم کا فیصلہ کر دیا جائے گا۔

ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

---

## ضروری اعلان

"بونت اللہ صاحب ہشیار پوری ساکن مورو سندھ۔ ڈاکخانہ خاص۔ ضلع نوابشاہ سندھ کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ عبدالکریم رنگ ساز ولد منشی خاں موضع لالہ موسیٰ ضلع گجرات اپنا احمدی ہونا ظاہر کر کے دوستوں سے امداد وغیرہ حاصل کرتا پھرتا ہے۔ حالانکہ اس کا جماعت سے کبھی تعلق نہیں رہا۔ لہذا احباب اور خصوصاً ضلع گجرات کی جماعتیں محتاط رہیں۔

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ ربوہ

---

## وقار عمل

شعبہ وقار عمل کی سکیم شائع ہو چکی ہے اور اس کی ایک شق یہ بھی ہے کہ ہر مقامی مجلس دو ماہ میں ایک مرتبہ ضرور اجتماعی وقار عمل منایا کریں۔ سال رواں میں چار ماہ گذر چکے ہیں مجالس مطلع کریں کہ انہوں نے اس عرصہ میں کتنے اجتماعی وقار عمل منائے ہیں۔ اور ان میں کیا کام ہوا ہے۔

مہتمم وقار عمل مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

---

## شکریہ احباب

محترم والد مرحوم ملک عبدالغنی صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر سرگودھا کی وفات پر جن احباب نے تعزیت کے خطوط ارسال فرمائے ہیں میں ان کا تہہ دل سے مشکور ہوں اور فرداً فرداً جواب نہ دے سکنے کے لئے معذرت خواہ ہوں۔

عبدالشکور ملک ایم۔ ایس۔ سی

---

# تقرر امراء ضلع

مندرجہ ذیل احباب کو تا ۳۰ اپریل ۱۹۵۹ء امراء ضلع منظور کیا جاتا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ)

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | چوہدری خورشید احمد صاحب | امیر ضلع | رحیم یار خاں |
| ۲ | چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ | نائب امیر ضلع | لائلپور |
| ۳ | چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ | امیر ضلع | شیخوپورہ |

## تقرر امراء

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | چوہدری ظفر احمد صاحب دوالمیال | امیر حلقہ | سٹروہ ضلع سیالکوٹ |
| ۲ | میاں بشیر محمد صاحب | امیر جماعت | ادرحمہ ضلع سرگودھا |
| ۳ | چوہدری محمد شریف صاحب | امیر جماعت | منٹگمری |

---

## اے دوستو!!!

"اے دوستو!! امرنے سے پہلے اور وقت کے گذر جانے سے پہلے اس تحریک میں حصہ لے لو کہ اس امت پر پھر یہ دن نہیں آئیں گے"

اگر آپ تحریک جدید میں شامل نہیں ہیں تو فوراً اپنا وعدہ مرکز میں ارسال فرمائیں۔ اگر آپ شامل ہیں تو آپ اپنا وعدہ ۳۱ مارچ تک اس لئے سو فیصدی پورا کریں کہ آپ کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر کے اخبار الفضل میں بھی شائع کر دیا جائے۔

وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ

---

## اعلان

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چوہدری سردار خاں صاحب و میاں محمد عالم صاحب کو برائے کام تعمیر سہ سالہ کے لئے توکل کالونی راولپنڈی منظور فرمایا ہے۔ لہذا متعلقین مطلع رہیں۔

ناظم دارالقضاء۔ ربوہ

---

## ولادت

(۱) عزیزم محمد انور صاحب سکول ماسٹر نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ۱۹ فروری کو لڑکا عطا فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا کرے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔

(چوہدری غلام محمد احمدیہ اکبر ہوٹل۔ ربوہ)

(۲) خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۳ بروز اتوار لڑکی عطا فرمائی ہے جس کا نام حضرت اقدس نے امۃ الکریم تجویز فرمایا ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچی کو ہمارے خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے اور حسنات دارین سے نوازے۔

بشیر احمد سیالکوٹی۔ دفتر حفاظت مرکز ہند۔ ربوہ

---

## درخواستہائے دعا

(۱) عبدالحمید صاحب کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے بھائی چوہدری محمد دین صاحب گوٹھ نور محمد ضلع نوابشاہ کی اہلیہ لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں نیز ان کے ماموں ضلع بہاولنگر میں بیمار ہیں۔

(۲) محمد طفیل صاحب عابد کارکن دفتر وصیت ربوہ کے ماموں زاد بھائی نورالدین صاحب جسم پر درد اور بخار کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔

(۳) عبدالحفیظ خاں بھٹی متعلم کلاس ہفتم ربوہ کے چھوٹے بھائی عبدالمقیت خاں کی پنڈلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب جماعت ان سب کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

# الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کی مطبوعات کی قیمتوں میں

## مجلس مشاورت پر خاص رعایت

**تذکرہ** (مجموعہ الہامات و رؤیا و کشوف حضرت مسیح موعودؑ) ۸/۱۲ کی بجائے ۰/-/۱۱

**سیٹ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام** نمبر ۱

| | | |
|---|---|---|
| (۱) براہین احمدیہ حصہ پنجم | مجلد | ۴-۰-۰ |
| (۲) نزول المسیح | " | ۳-۴-۰ |
| (۳) تحفہ گولڑویہ | " | ۳-۴-۰ |
| (۴) ازالہ اوہام | " | ۴-۱۲-۰ |
| (۵) ایام الصلح | " | ۲-۸-۰ |
| | | ۱۷-۱۲-۰ |

۰/۱۲/۱۷ کی بجائے ۱۵/۱۲/-

**سیٹ نمبر ۲**

| | |
|---|---|
| توضیح مرام غیر مجلد | ۶/ |
| کشتی نوح | ۸/ |
| فتح اسلام | ۶/ |
| الوصیت | ۴/ |
| سبز اشتہار | ۴/ |
| تجلیات الٰہیہ | ۴/ |
| ایک غلطی کا ازالہ | ۲/ |
| چشمہ مسیحی | ۶/ |
| ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی | ۲/ |
| احمدی اور غیر احمدی میں کیا فرق ہے | ۲/ |
| اسلام اور جہاد | |
| مذہب عیسائی کے چار سوالوں کا جواب | ۴/ |
| | ۳-۸-۰ |

۰/۸/۳ کی بجائے تین روپیہ میں

**سیٹ نمبر ۳**

| | | |
|---|---|---|
| اسلامی اصول کی فلاسفی | مجلد | ۱-۱۲-۰ |
| آئینہ کمالات اسلام | " | ۷-۰-۰ |
| چشمہ معرفت | " | ۵-۰-۰ |
| اربعین | " | ۱-۸-۰ |
| تذکرۃ الشہادتین | مجلد | ۲-۰-۰ |
| | | ۱۷-۴-۰ |

۰/۴/۱۷ روپے کی بجائے ۰/۴/۱۵ روپے

**سیٹ نمبر ۴**

| | |
|---|---|
| ضرورۃ الامام | ۸/ |
| راز حقیقت | ۶/ |
| نشان آسمانی | ۶/ |
| کشف الغطاء | ۴/ |
| دافع البلاء | ۴/ |
| آسمانی فیصلہ | ۶/ |
| ستارہ قیصرہ | ۳/ |
| تحفۃ الندوہ | ۳/ |
| تحفہ قیصریہ | ۴/ |
| پیغام صلح | ۸/ |
| | ۳-۸-۰ |

۰/۸/۳ روپے کی بجائے ۰/۰/۳ روپے

**سیٹ کتب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ**

| | |
|---|---|
| تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم حصہ آخر | ۴-۴-۰ روپے |
| نمبر ۱ تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم حصہ سوم | ۶-۸-۰ |
| تفسیر سورۃ کہف | ۲-۴-۰ " |
| دیباچہ تفسیر القرآن | ۵-۸-۰ |
| | ۱۲/-/۱ |

| | | |
|---|---|---|
| نمبر ۲ اسلام اور ملکیت زمین | مجلد | ۲-۸-۰ |
| نمبر ۳ سیرت خیر الرسل | " | ۲-۰-۰ |
| نمبر ۴ نبیوں کا سردار | " | ۲-۸-۰ |
| نمبر ۴ اسلام میں اختلافات کا آغاز | | ۱-۸-۰ |
| نمبر ۵ اسلامی نظریہ مجلد | | ۲-۸-۰ |
| | | ۱۱-۰-۰ |

گیارہ روپے کی بجائے دس روپے
دیگر کتب کے لئے فہرست کتب
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ ملاحظہ فرمائیں
جو مطالبہ پر مفت دی جاتی ہے۔
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

| | |
|---|---|
| سیٹ نمبر ۴ تقدیر الٰہی | ۱-۴-۰ |
| " نمبر ۵ ذکر الٰہی | ۰-۱۲-۰ |
| " نمبر ۵ منہاج الطالبین | ۱-۱۲-۰ |
| نجات | ۱-۱۲-۰ |
| تحفۃ الملوک | ۱-۱۲-۰ |
| منصب خلافت | ۱-۴-۰ |
| حقیقۃ الرؤیا | ۰-۱۲-۰ |
| مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے | ۱-۶-۰ |
| دنیا کا محسن | ۱-۰-۰ |
| ملائکۃ اللہ | ۳-۰-۰ |
| اسلام اور دیگر مذاہب | ۰-۸-۰ |
| | ۱۵-۲-۰ |

۰/۲/۱۵ روپے کی بجائے ۰/-/۱۲ روپے

### الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کے جنرل اجلاس کا فیصلہ

الشرکۃ الاسلامیہ کے سالانہ عمومی اجلاس میں یہ قرار پایا تھا کہ ہر ایک حصہ دار کم از کم سال میں دس روپے کی کتب خریدنے یا فروخت کرنے کی ذمہ داری لے۔ امید ہے کہ حصہ داران اجلاس عام کے اس فیصلہ کی تعمیل کر کے الشرکۃ الاسلامیہ کو شکریہ کا موقعہ دیں گے۔ گذشتہ سال کے بیلنس شیٹ سے جو حصہ داران کو مفت مہیا کیا جا سکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ کمپنی کی حالت پہلے سے کافی بہتر ہو رہی ہے۔ چنانچہ اس دفعہ ۰/۶/۲۶۲۱ روپے نفع ہوا ہے۔ امید ہے۔ کہ سابقہ نقصان بہت جلد پورا ہو کر کمپنی نفع دینا شروع کر دے گی۔

مینیجنگ ڈائرکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

### بچوں کے لئے کتابوں کا سیٹ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی بنائی ہوئی سکیم کے ماتحت کتابوں کا ایک سیٹ تیار ہو چکا ہے جو مندرجہ ذیل کتب پر مشتمل ہے (۱) رسالہ نماز قیمت ۶/ (۲) رسالہ حج قیمت ۵/ (۳) علامات شناخت انبیاء ۵/ (۴) بچوں کے لئے اخلاقی مضامین ۶/ (۵) قصص ... قدر ۶/ پورا سیٹ لینے والے کو ڈیڑھ روپیہ میں دیا جائیگا دوسرا سیٹ ——۔ جو عنقریب شائع ہوگا۔ وہ مندرجہ ذیل کتب پر مشتمل ہوگا۔ نمبر ۱ روزہ نمبر ۲ دعا نمبر ۳ عبادت اور اس کی ضرورت نمبر ۴ اخلاق

مینیجنگ ڈائرکٹر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

## رحمت پلز

(۲۸ گولی فی شیشی ــــ ۲/۸/۰)

جملہ شکایات کمزوری وغیرہ پر انشاء اللہ تعالےٰ مفید پائیں گے۔ نیز تبخیر معدہ ڈکاروں کی کثرت یا نہ آنے کی تکلیف۔ بھوک ندارد۔ دودھ کا ہضم نہ ہونا وغیرہ امراض کو رفع کرنے کی بھی خوبی ہے

نوٹ:۔ رحمت پلز کے ساتھ پٹھوں کی مضبوطی کے لئے بے ضرر تیل ۲/-/- فی شیشی کا استعمال زیادہ مفید ہوگا۔ ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ رحمت ربوہ

## ملازموں کی ضرورت

ہمارے مشہور عالم آسٹریلین دواخانہ کو ایک ایسے ماہر اور تجربہ کار دواساز کی ضرورت ہے۔ جو قرابادینی مرکبات کو عمدگی سے تیار کر سکے اور ٹبلٹ مشین پر ٹکیاں بنانے کا تجربہ رکھتا ہو۔ (۲) نیز ایک پیکر کی جو ادویات کو شیشوں میں بھر کر عمدگی سے لیبل چسپاں کر سکے۔ تنخواہ معقول ہوگی۔

مینیجر آسٹریلین دواخانہ ۱۰۲ میکلوڈ روڈ لاہور

## اوپل کیمیکل انڈسٹریز (رجسٹرڈ) کے پیشکردہ تجربات

فاسفوریٹ:۔ جوڑوں کے درد کا مکمل علاج۔ ۱۰۰ گولی ۳/۱۲/- روپیہ
وکٹری:۔ طاقت و قوت کے لئے ۴۰ گولی ۶/-/- روپیہ
رینیاکین:۔ درد گردہ کا مکمل کورس ۷ خوراک ۱/۱/- روپیہ
خون بند:۔ ہر قسم کے غیر قدرتی خون کے بہاؤ کو بند کرنے کے ۲۰ ٥ ۵/-/- روپیہ

تقسیم کنندگان:۔ ایم۔ کے۔ شاہد اینڈ کمپنی پوسٹ بکس نمبر ۵۳ ۔ لاہور

## نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان ڈویژن

# ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کام کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ صاحب ملتان ۲۵ر مارچ ۵۵ء کو ۳ بجے بعد دوپہر تک شیڈول ریٹ کے سربمہر ٹنڈر وصول کریں گے۔ یہ ٹنڈر اسی روز سواتین بجے سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

| نمبر شمار | کام کی نوعیت | زرضمانت |
|---|---|---|
| ۱۔ | ڈویژنل انجینئر ۳ ملتان ڈویژن سیکشن میں یکم اپریل ۵۵ء سے ۳۱ر مارچ ۵۶ء تک کے عرصہ میں کنوؤں حوضوں اور ذخیروں کی صفائی | -/-/۱۰۰ روپے |

۲۔ ٹنڈرز مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں۔ یہ فارم دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے ۲۵ مارچ ۵۵ء کو ایک بجے بعد دوپہر تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ فارم منظور شدہ ٹھیکیداروں کو ایک روپیہ فی فارم کے حساب سے اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو چار روپے فی فارم کے حساب سے مل سکیں گے۔

۳۔ تفصیل ٹنڈر نوٹس مع شرائط و دیگر کوائف درخواست پیش کرکے دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے

۴۔ غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو چاہیئے کہ وہ ٹنڈر کے ساتھ اپنی مالی حالت اور سابقہ تجربہ کے متعلق ضروری سرٹیفکٹس بھی داخل کریں۔ ورنہ ان کے ٹنڈروں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ ملتان

## اسلام احمدیت اور دوسرے مذاہب کے متعلق

سوال و جواب۔ انگریزی میں
کارڈ آنے پر
**مفت**
عبد اللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

## کوٹھی برائے رہن

میں اپنے لڑکے کی تعلیم کی تکمیل کیلئے جو اس وقت کیلفورنیا (امریکہ) میں اعلےٰ تعلیم پا رہا ہے اپنی کوٹھی "دار السلام" کراچی کا ایک حصہ بعوض مبلغ چھ ہزار روپے ایک سال کے لئے رہن رکھنا چاہتا ہوں اس حصہ کا ماہوار کرایہ پچاس روپے ہے کرایہ ماہ بماہ انشاء اللہ ادا ہوگا۔ پتہ خود خط و کتابت کریں۔ عبد الحکیم احمدی نمبر ۱۲ دینانا تھ مینشن۔ مال روڈ۔ لاہور

## جوہر مقویات

نہایت مقوی اعصاب اور جسم کے تمام اعضاؤں کو طاقت دینے میں سریع التاثیر ہے خون کی کثرت سے بدن مضبوط اور قوی ہو جاتا ہے مرد و عورت کو یکساں مفید قیمت کورس صرف ۴/۸/- نصف کورس ۲/۸/۰

احمدیہ دواخانہ ربوہ

اپنی جملہ طبی ضروریات کے لئے
**دواخانہ خدمت خلق ربوہ**
کو
ضرور یاد رکھیں

## نائٹ ٹو

تمام مقویات کی سرتاج جسمانی اور دماغی کمزوریوں کے لئے بے نظیر تحفہ نمونہ کا پیکٹ ۴ر چار آنے مکمل کورس صرف دو روپے

واقف میڈیکل سٹور
سرشمیر روڈ۔ ضلع لائل پور

## برین کی

یہ دوا خاص کر کاروباری، مرد و عورتوں۔ کلرکوں اور طالب علموں کیلئے اور تمام دماغی عوارضات میں جو قوت دماغی یا اعصابی کے باعث ہوں۔ مثلاً طالبعلموں کا دردسر۔ نسیان۔ سرسام۔ ہسٹیریا۔ پاگل پن۔ گہری نیند نہ سو سکنا۔ خیالات کی پریشانی وغیرہ ــــ کالی کھانسی دل کی دھڑکن۔ آنکھ کی دکھن۔ عسر البول ذیابیطس۔ اختناق الرحم۔ سیلان الرحم کثرت طمث وغیرہ کے لئے از حد مفید و مجرب ہے قیمت پچاس گولی سوا روپیہ سو گولی دو روپے۔ سو گولی منگوانے پر محصول ڈاک معاف۔ قیمت پیشگی ارسال فرمائیں
ڈاکٹر نثار احمد واقف بی۔ اے سرشمیر روڈ لائلپور

## شریک عمل کی ضرورت

ایک رجسٹرڈ فرم جسے لمیٹڈ بنانا مقصود ہے کو ایک شریک کار کی ضرورت ہے جو خود کام بھی کرے اور حسب استطاعت سرمایہ بھی لگا سکے کارکن انگریزی تعلیم یافتہ ہونا ضروری ہے۔ علاوہ ازیں صرف سرمایہ لگانے کے خواہشمند دوست بھی خط و کتابت کر سکتے ہیں۔

دار الادویات (کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ) بالمقابل کنٹونمنٹ ہسپتال راولپنڈی (فون نمبر ۲۵۲۲)

قابل رشک صحت اور طاقت

## اعجازی

طب یونانی کی مایہ ناز ادویات مثلاً عنبر فولاد سونا چاندی اور موتیوں کا مرکب جملہ شکایات کمزوری مثلاً ضعف دل و دماغ دل کی دھڑکن اور اعصابی کمزوری چہرہ کی زردی کیلئے بیحد مفید ہے اور انکا بفضل تعالیٰ کامیاب علاج قیمت مکمل کورس ... علاوہ محصول ڈاک اجمیری دواخانہ ذیلدار روڈ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴ ۵۲۵